

سادی بہنوں کیتے

جیسا آجیں افغانستان

مدینی تحریر

دالان بن

میں نہ لات پر پل کی تغیریں دلتے کا سان جائیں



مدینی برائی



دستانے

بیکھڑی، مجلہ مکتبہ المدینہ

تلفون: ۰۳۱-۹۸۲۱۳۸۹-۹۰-۹۱ | فاکس: ۰۳۱-۹۸۲۱۳۸۹-۹۰-۹۱

ایمیل: [کتبخانہ@downtoislam.org](mailto:kutubkhana@downtoislam.org) | ۰۳۱-۲۳۱۴۶۷۵، ۰۳۱-۲۲۸۳۰۱۱

Email: kutubkhana@downtoislam.net

www.downtoislam.net / www.downtoislam.org

مکتبہ المدینہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللَّهِ
وَعَلَى إِلَكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

حوالہ: ۸۲

تاریخ: ۲۸ ربیع الثور ۱۴۲۵ھ

﴿ تصدیق نامہ ﴾

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على ميد المرسلين
وعلى الله واصحابه اجمعين

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

مَذَنِي تُحْفَهُ (اسلامی بھنوں کے لئے)

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقادہ، کفری عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔
البتہ کپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیش کتب و رسائل

19-05-2004

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

مَدْنَى تُخْفَهَ (اسلامی بہنوں کے لئے)

مَدْنَى انعامات کی ترغیب دلانے کا طریقہ

اس طرح ابتداء کریں،

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

الصَّلٰوةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلٰى إِلٰكَ وَآصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى إِلٰكَ وَآصْحَابِكَ يَا نُورَ اللّٰهِ

پھر کہیں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں! نگاہیں نیچی کئے تو جگہ کے ساتھ درز و بیان سنائیں، لا پرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے، باقیں کرتے ہوئے، کچھ ورژ وغیرہ پڑھتے ہوئے نیک لگا کریا کسی اور سوچ میں ڈوبے ہوئے، نیز ادھورا بیان سن کر چل پڑنے سے اس کی بُرکتیں زائل ہونے کا اندریشہ ہے۔

یہ کہنسے کرے بعد ڈرود پاک کی فضیلت پیش کریں۔ پھر اسی رسالے کے صفحہ ۲ سے ۵ تک اطمینان سے پڑھ کر سنادیں! (جو لکھا ہے وہ ہی پڑھیں اپنی طرف سے خلاصہ کریں) اب ترتیب وار مد نی ذہن بناتے ہوئے مَدْنَى انعامات پر آسانی پر عمل کرنے کے طریقہ کار کو اطمینان سے سنائیں۔

اور آخری صفحہ پر فِکْرِ مدینہ (یعنی خانے پر کرنے کا طریقہ) اچھی طرح سمجھا کر شرکاء اسلامی بہنوں کو اپنے اپنے مَدْنَى انعامات کے کارڈ یا فارم نکالنے کا مشورہ دیں، پھر ایک ایک مَدْنَى انعام کو مختصر و ضاحت کے ساتھ پڑھیں اور شرکاء اسلامی بہنوں (آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق) خانے پر کریں اور آخر میں روزانہ کارڈ یا فارم پر کرنے اور ہر ماہ متعلقہ ذمہ دار کو جمع کرانے کا بھرپور ذہن بنائیں۔

اگر تمام ذمہ داران اپنی ڈائریوں میں اس رسالے کے صفات چھپاں کر لیں تو ضرور تائماً مسجد، مدرسہ، اسکول، کالج، گھر وغیرہ یا مدنی قافلہ پر روانہ ہونے سے پہلے شرکاء کو، سفر کے دوران تربیتی شہر میں، یا جہاں بھی ممکن ہو انفرادی کوشش یا اجتماعی طور پر اس رسالے کے ذریعے مدنی انعامات سے متعلق با آسانی ترغیب دلائی جاسکتی ہے۔

شرکاء اسلامی بھنوں کرے لئے سامانِ مدنی انعامات کا بستہ لگانے کا اہتمام بھی فرمائیں۔ جس میں کم از کم مندرجہ ذیل سامانِ مدنی انعامات ضرور ہوں۔

- (۱) کنز الایمان شریف (۲) هجرہ عطاریہ (۳) تمہید الایمان (۴) حُكَّامُ الْخَرْمَنْ (۵) مدنی گلدستہ (منہاج العالیہ میں اور بہار شریعت کے منتخب ابواب و مضمونیں اور مدنی انعامات کے مطابق سورتیں، چھپنے، اور ادو و طائف اور دعاوں کا بہترین مجموعہ) اور رسالہ مدنی انعامات پر ترغیب دلانے کا آسان طریقہ (دعوتِ اسلامی کی مبلغات کیلئے مدنی تخفہ)
- (۶) مدنی رسائل (رسائل سے مراد مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل ہیں)
- (۷) مدنی پھول کے پمپلٹ
- (۸) قفل مدنی کامنی پیڈ مع قلم (لکھ کر گلٹکو نے کے لئے)
- (۹) فیضانِ سنت
- (۱۰) مدنی چادر (پردے میں پرداہ کرنے کے لئے)
- (۱۱) مدنی برقع، وستانے اور موزے (شریعی پردے کا بہترین ذریعہ ہے)
- (۱۲) قفل مدنی کا پتھر (خاموشی کی عادت ڈالنے اور سنت صدقی ادا کرنے کے لئے)
- (۱۳) سنت بکس (بطور سنت سوتے وقت سر ہانے اور سفر میں ساتھ رکھنے کے لئے آئینہ، ٹنگھی، سوئی دھاگہ، مسوک، تیل کی شیشی اور پیچی)
- (۱۴) چٹائی
- (۱۵) میٹی کے برتن۔

دُعَائِي عَطَار دامت برکاتہم العالیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَجْلَ جَوْكَوَیٰ يَه سامانِ مدنی انعامات اپنے یہاں بسائے اور ان کو استعمال بھی کرتا رہے مجھے اور اس کو اخلاص کی لازماً دلت، جلوہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں شہادت، جنتِ الْبَقِیع میں ملن، جنتِ الفردوس میں بے حساب داخلہ اور پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوں نصیب فرما۔ آمین بِحَمَدِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صلی اللہ علیہ وسلم

ٹوولی اپنا بنا لے اس کو ربِ لَمْ يَزَلْ مدنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل

شیطان لاکھ ستر دلائے اسے کمل پڑھ لجھے ان شاء اللہ عزوجل آپ کے لئے
گناہوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا آسان ہوگا۔

جسم کا بادشاہ

اسلام دیکھنے ! ہمارا ہر کام چاہے اچھا ہو یا بد، اس کا اثر ہمارے باطن پر ضرور پڑتا ہے، میرے عمل کا اثر تو یہ ہے، کہ گناہ کرتے ہیں دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ جبکہ نیکی کا اثر بحکمِ قرآنی یہ ہے کہ انسان گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ (سورہ هود، آیت ۱۲۳) چنانچہ نیکیوں کی رُکت سے دل صاف و شفاف ہو جاتے ہیں اور دل جو کہ انسان کے جسم کا بادشاہ ہے اور بحکمِ حدیث، ”اگر یہ دُرست ہو جائے تو سارا جسم ہی دُرست رہتا ہے“ اور انسان صاحبِ روحانیت ہو جاتا ہے۔ پھر وہ بڑی بڑی عبادات و مجاہدات پابندی و استقامت کے ساتھ بجالاتا ہے۔

عظمیں المرتبت امور

منقول ہے کہ سرکار غوثِ اعظم اور سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہما نے چالیس برس تک عشاء کے ڈصوے نمازِ فجر ادا فرمائی۔ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ پھیس برس اللہ عزوجل کی عبادت کرتے ہوئے عراق شریف کے جنگلات میں گزار دیئے۔ کئی کئی دین فاقہ کئے۔ اس طرح دیگر مجاہدات بھی بُرگان دینِ حجمہ اللہ سے منقول ہیں۔ اولیاء کرام علیہم الرضوان نے کئی کئی برس مسلسل روزے بھی رکھے۔ روزانہ تین تین سو، پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار نوافل ادا کئے۔ روزانہ پورا قرآنِ پاک تلاوت کر لیتے، کئی ہزار مرتبہ دُرود پاک پڑھا کرتے، یہ سب کیسے ہو جاتا تھا؟ اور وہ پابندی کے ساتھ ایسے عظیم المرتبت امور کس طرح انجام دے لیتے تھے؟ آخر وہ کون سی طاقت تھی۔۔۔؟

استقامت

اسلام دیکھنے ! اس طاقت کا نام روحانیت ہے۔ اللہ عزوجل کی عطا کردہ اس نعمتِ عظمی کے سب مشکل ترین معاملات بھی آسان تر ہو جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ استقامت بھی مل جاتی ہے۔ مگر ابتدا ہمیں اپنے نفس پر جنم کرنا ہوگا، اس کے لئے عبادات کی طرف مائل نہ ہونے کے باوجود لگے رہنا ہوگا۔ جب کچھ عرصے کی مشقت کے بعد دل میں روحانیت کی کرنیں ورشن ہوں گی تو اس کے سبب ان شاء اللہ عزوجل استقامت بھی حاصل ہو جائے گی۔ بُرگوں کا یہ مقولہ بھی خوب ہے کہ ”الاستقامة فوق الكرامة“ یعنی استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے۔ مگر اس کے لئے ہر عمل اخلاص سے پُر ہونا ضروری ہے جبھی اللہ عزوجل کا فضل بھی شاملِ حال ہوگا۔

اسلام د بھنو! ہمارا تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر یاری تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونا بھی روحانیت ہی کی تلاش ہے۔

(۱) ہم غور کریں! ہم دعوتِ اسلامی کے مَدْنِی ماحول سے کیوں وابستہ ہوئے۔۔۔؟

(۲) وہ کونا جذبہ تھا جس نے ہمیں مَدْنِی ماحول سے وابستہ ہونے پر مجبور کیا۔۔۔۔۔۔؟

(۳) کس سوچ کے ساتھ اور کس مقصد کو لے کر ہم نے سُتوں بھرے مَدْنِی ماحول کو اپنایا۔۔۔؟

کیونکہ ہر کام چاہے وینی ہو یا دُنیوی اس کا کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے تاکہ اس مقصد کو سامنے رکھ کر جلد از جلد اپنی منزل کو پایا جاسکے۔

ابتدائی لمحات

اسی طرح ہم بھی اس مَدْنِی ماحول سے ایک مقصد کے تخت وابستہ ہوئیں، اگر غور کرتے ہوئے ہم اپنی وابستی کے ریشت بھرے ابتدائی لمحات کو یاد کریں، جب ہم نئے نئے مَدْنِی ماحول سے وابستہ ہوئیں تو اس وقت ذہن کے کسی گوشے میں یہ نہیں تھا کہ ہم کسی منصب کو پانے کرے لنے مَدْنِی ماحول سے وابستہ ہو رہی ہیں۔

مَدْنِي توجُّه

حقیقتاً ہمارے ساتھ تو یوں ہوا کہ ایک ولیٰ کامل کی توجہ اور دعوتِ اسلامی کے مَدْنِی ماحول نے ہمارے دل میں پہنچ پیدا کی اور کچھ اسلامی بھنیں ہماری وابستگی کا سبب بھنیں اور انفرادی کوشش کے ذریعے یہ مَدْنِی سوچ عطا کی کہ ہم جیسے کمزور نہ تواں، گناہوں بھری زندگی گزارنے والوں کیلئے مَدْنِی ماحول بہت بڑا سہارا ہے۔ بس اسلامی بھنیں ہمیں اپنی آخرت سنوارنے کے مقدس جذبے کے ساتھ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن لئے کر اس مَدْنِی ماحول کی طرف بڑھیں اور اللَّهُمَّ دِلْلُهُ عَزَّوَ جَلَّ اس کے ہو کر رہ گئیں۔

مَدْنِي احتساب

ہر اسلامی بھن کو غور کرنا چاہئے کہ کہیں ایسا تو نہیں! کہ ہم جس مَدْنِی مقصد کو لے کر اس مَدْنِی ماحول کے قریب ہوئے تھے، آج نادانستہ اس کو بھلوتی جا رہے ہیں۔

اسلام د بھنو! اگر یہ شکایت عام ہو جائے! کہ نیکیوں میں دل نہیں لگتا، نمازوں میں لطف نہیں ملتا، دل تلاوتِ قرآن کی طرف مائل نہیں ہوتا، سنتوں پر عمل میں سستی رہتی ہے، مدرسے میں مزہ نہیں آتا، نمازِ فجر کیلئے اٹھانیں جاتا،

اجتیماع میں بھی زبردستی آتی ہوں، میں روحانیت نام کے کوئی شی اپنے اندر نہیں پاتی۔ پہلے نیکیوں میں لذت ملتی تھی، پہلے نعمتوں میں رونا بھی آتا تھا، مگر اب دل کی سختی کے باعث، رونا بھی نہیں آتا وغیرہ وغیرہ۔

ذمہ دار متوجہ ہوں

یا اسلامی بہنیں (اللہ عز وجل نہ کرے) یہ محسوس کریں کہ حلقے میں تربیت کا سلسلہ نہ ہو، یا تعداد کم ہو جائے، تو دل اداں ہو جائے، مگر نماز میں دل نہ لگے یا نماز قضاۓ ہونے پر کوئی رنج طاری نہ ہو۔ حلقے میں بدمزگی ہو جانے پر فلر مندوں ہوں، مگر زبان سے فضول باتیں لٹکیں یا (معاذ اللہ عز وجل) بے پُردگی ہو جائے تو فلر دُور کی بات ماتھے پر شکن بھی نہ آئے، مدنی کام میں کی پر رنجیدہ تو ہوں، مگر عمل میں سُستی سے ہونے والی بربادی اور تباہی پر دھیان نہ ہو، کوئی اسلامی بہن نے اراضی ہو جائے، تو پریشان ہو جائیں، مگر اللہ رسول عز وجل و صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کے رنج و غم سے خود کو خروم پائیں تو سمجھ لینا چاہئے! شاید چند نعمتوں پر عمل کرنے اور دینی کام کی گہما گہما میں ہم اپنا احتساب بھولتی جا رہی ہیں۔

مَذْنَى مَقْصِد

اسلام دیکھو! علاقے میں مدنی کام کم ہونے کے باعث یقیناً دل کڑھنا چاہئے، مگر اس کے ساتھ اپنے مدنی مقصد کی جانب بھی دھیان رکھنا چاہئے۔ یعنی دیگر اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت پیش کرنے کے ساتھ اپنی اصلاح کی کوشش بھی جاری رہے یہ نہ ہو کہ نیک بنانے کا جذبہ تو برقرار رہے، مگر نیک بننے کا جذبہ کم ہو جائے۔

حکمت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

اسلام دیکھو! کسی بھی کام کی چیخنگی کیلئے اس کے ذمہ دار ان کا خود مضبوط و با حوصلہ ہونا بہت ضروری ہے۔ جبکی ان کے ذریعے ہونے والا کام پاسیدا و دیر پا ہوگا۔ اسی لئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ”مدنی انعامات“ کے ذریعے ہمیں مضبوط کر کر تمام ترمذہ بی امور کو ذوام بخشنے کی کوشش فرمائی ہے۔

شریعت و طریقت

یاد رکھیں اسلامی بہنو! ہم ایک ایسی مذہبی تحریک سے وابستہ ہیں۔ جس میں شریعت و طریقت دونوں کارنگ اپنی رکھتیں بکھیر رہا ہے۔ آج یہاں موجود اسلامی بہنیں تو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہیں یا طالب، ورنہ اہل محبت یقیناً ہیں اور یہ مذکورہ صورتیں، مرید و طالب ہونا یا محبت کرنا، کسی بھی ولی کامل سے فیض لینے کا مضبوط ذریعہ ہے۔ یہ مدنی انعامات ایک امیر کے احکامات ہی نہیں! بلکہ ایک ولی کامل کے ارشادات بھی ہیں۔

جن کا مقصد اپنے مریدین، طالبین، محبین اور تمام امت مسلمہ میں خصوصی تکھار پیدا کرنا ہے۔

اہل اللہ عزوجل

اسلام بھنو! ”نیکی کی دعوت“ عام کرنے کے منصب کو اگر ہم سمجھنے کی کوشش کریں تو اولیاءِ کرام رحمہم اللہ کی مبارک زندگیوں پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ جب بھی دین میں مختلف فتنے پیدا ہوئے، باطل عقیدوں کی دعوت اور بداعمالیاں عام ہونے لگیں اور نتیجتاً لوگ نیکی کے راستے سے دور ہونے لگے تو اللہ عزوجل نے دین اسلام میں پیدا کئے گئے بگاڑ کو ختم کرنے اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنے کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ کو ضرور بھیجا۔

فیضانِ اولیاءِ رحمہم اللہ

جتنے بھی اولیائے کرام نیکی کی دعوت کا فیض عوامِ انس کو دینے کیلئے تشریف لائے، ان سب کا طریقہ یہی رہا کہ گناہوں بھری زندگی گزارنے والے شخص میں اپنی نگاہِ ولایت سے مدنی انقلاب برپا فرمایا، جس کی ریاست سے وہ ان ولی کامل کے ہاتھوں پرتائب و مرید ہو کر تربیت کے مراحل طے کرنے لگا اور پھر اللہ عزوجل کے ولی نے اسے اپنے رنگ میں رنگا اور ستون کا جذبہ اور عبادت کا شوق، دین کے ذریعے کے ساتھ عطا فرمائے، حسب مراتب انہیں کسی ”ذمہ داری کا تاج“ پہنا کر حکم دیا! کہ جاؤ اور مدنی انعامات کے عامل بن کر مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے انفرادی کوشش کرتے ہوئے لوگوں تک ”نیکی کی دعوت“ پہنچا کر انہیں اسی مدنی رنگ سے رنگ دو جس رنگ سے میں نے تمہیں رنگا ہے تاکہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا سلسلہ جاری و ساری رہے تھی وہ طریقہ ہے جس سے آج تک ”مذہبِ اسلام“ کو بقاء حاصل ہے۔

شیخ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

آج کے اس پُرٹھنِ دُور میں بھی اللہ عزوجل نے ایک ولی کامل کو امت کی اصلاح کیلئے منتخب فرمایا۔ جسے دنیاۓ اہلسنت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے نام سے پکارتی ہے۔ ان کا طریقہ بھی سلف صالحین و اولیائے کاملین رحمہم اللہ کے طریقے کے مطابق ہے۔

لَاکھوں مسلمان بالخصوص نوجوان جو گناہ کی بدبوائپنے اندر بسائے زندگی گزار رہے تھے۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی نگاہ ولایت سے انہیں نیکیوں اور عبادتوں کی خوبیوں سے معطر کر دیا اور اپنے ذریعے سے سرکار بغداد حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی غلامی کا پشا عطا فرمائے، انہیں اپنے رنگ سے رنگا اور سنتوں کی محبت اور وین کا درز دعطا فرمایا۔

مَدْنَى رَنْجَ

جس طرح اولیاءِ کرام اپنے متعلقین (یعنی تعلق رکھنے والوں) کو مختلف ذمہ داریاں عطا فرماتے ہیں۔ اسی طرح امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نظرِ کرم فرمائے مذہبِ مہدیٰ ب اہلسنت کی تقویت کیلئے مرکزی مجلس شوریٰ، انتظامی کاپیتانات و مجالس کا ایک مضبوط مذہبی نظام عطا فرمایا اور اپنی نگاہ ولایت سے منتخب فرمائے کسی بھی سطح پر مذہبی کام کی ذمہ داری کا مَدْنَى تاج عطا فرماتے ہیں اور وہ مذہبی انعامات سے معطر معطر سنتوں کی تربیت کے مذہبی قافلوں میں سفر اور انفرادی کوشش کے ذریعے لوگوں کو مذہبی رنگ میں رنگنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

مَدْنَى تَاجَ

اسلام و بھنو! ہم میں سے جس نے کسی بھی ذمہ داری کا ”مذہبی تاج“ سجار کھا ہے، کاش! ہر ایک اپنے فرائض منصبی کو صحیح ہوئے اس کا حق ادا کرنے میں مصروف ہو جائے۔ اگر ہم چاہتی ہیں! کہ رہتی دُنیا تک قرآن و سنت کی دعوت عام ہو اور بعد عقیدگی و بے عملی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ہمیں روحانیت بھی حاصل ہو تو اس کے لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مذہبی انعامات کے مطابق اللہ عزوجل کی رضا کیلئے لازمی عمل کرنا ہوگا۔

جَذْبَةُ عَطَّارِ دامت برکاتہم عالیہ

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا مذہبی انعامات پر عمل ہے تو دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو جاتا ہے۔

مَدْنَى نَصِيْحَةٍ

مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ مذہبی انعامات کے مطابق زندگی گزارنا چونکہ دُنیا و آخرت کے بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ لہذا یعنی اس بات کی بھرپور کوشش کرے گا کہ آپ کو استقامت نہ ملے۔ مگر آپ ہمت نہ ہاریں اور مہربانی فرمائے دوسرا سے اسلامی بہنوں کو بھی مذہبی انعامات کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب دلاتی رہیں۔ دو یا ایک بار کہنے سے اگر کوئی عمل نہ کرے تو مایوس نہ ہو جایا کریں، بلکہ مسلسل کہتی رہیں، کانوں میں بار بار پڑنے والی بات (ان شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ) کبھی نہ کبھی دل میں بھی اُترہی جائے

گی۔

ثواب جاریہ

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں، یاد رکھیں اگر ایک اسلامی بہن نے آپ کے سمجھانے پر عمل شروع کر دیا، تو ان شاء اللہ عزوجل آپ کیلئے ثواب جاریہ ہو جائے گا۔ آپ کو سکون قلب حاصل ہو گا اور ان شاء اللہ عزوجل آپ کرے گلائقے میں قرآن و سنت کا مدنی کام نہ صرف چلے گا بلکہ دونوں گا، نہیں نہیں اس کے تو پر لگ جائیں گے اور بے ساختہ مدینہ منورہ کی طرف اُڑنا شروع کر دیں گا اور ان شاء اللہ عزوجل دونوں جہاں میں آپ کا بیڑا پار ہو گا۔

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنالے کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی زندگی کا

عمل میں آسانی

اسلام دیکھو! آپ کے پاس کوئی دینی منصب ہو یا نہ ہو، آپ نے دستانے، موزے اور مدنی بر قع اپنا یا ہو یا نہیں، یا آج پہلی مرتبہ ہی ان مدنی انعامات کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی رکتوں سے آشنا ہو رہی ہوں۔ آپ بھی مدنی انعامات کے مطابق با آسانی عمل کر سکتی ہیں۔ یاد رکھئے! ہم کتنے ہی مصروف ہوں ان شاء اللہ عزوجل مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے سے نہ ہمارے دنیوی کام کا ج متاثر ہو گے، تعلیم میں خرج ہو گا اور نہ ہی ہمارے گھر بار اور دیگر معاملات میں رکاوٹیں ہوں گی۔ بلکہ ان شاء اللہ عزوجل رُکاوٹیں دُور ہو گی۔ کیونکہ مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والیوں کیلئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بڑی پیاری دعا میں ارشاد فرماتے ہیں۔۔۔

دعائی عطار دامت برکاتہم العالیہ

اللہ عزوجل آپ کو مدینہ منورہ کے سدا بھار پھولوں کی طرح مسکراتا رکھے۔ کبھی بھی آپ کی خوشیاں ختم نہ ہوں۔ حیات و ممات، برآمد و سکرات اور قیامت کے جاں سوزلحات میں ہر جگہ مسٹر تیں اور شادمانیاں نصیب ہوں۔ اللہ عزوجل آپ کی اور تمام قبیلے کی مغفرت کرے اور جنت الفردوس میں آپ کو اپنے میٹھے میٹھے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا جوار عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

اس طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا و آخرت کی بہتری کے خواہش مند ہر مسلمان کا ان مدنی انعامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

اسلام بھنو! مدنی انعامات پر عمل میں دشواری کی ایک وجہ اس کا مشکل محسوس ہونا بھی ہے۔ اس لئے شیطان کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئی رسالہ ”مَدْنیٰ انعامات“ پڑھنے سکے اور یہ وسوسہ ذات ہے کہ یہ تو یہت مشکل ہے۔ میں ۲۳ مدنی انعامات کے مطابق کس طرح عمل کر سکتی ہوں، اس طرح وہ کارڈ حاصل اور پُر کرنے سے روک لیتا ہے۔

اسلام بھنو! یہ شیطان کا خطرناک وار ہے۔ (جو ہمیں نیکیوں بھری زندگی گزارنے سے محروم کرنا چاہتا ہے) اگر ہم کچھ توجہ دیں اور ان ”مَدْنیٰ انعامات“ پر غور کریں تو ہمیں اندازہ ہو گا کہ ان کے مطابق عمل کرنا مشکل نہیں بلکہ آسان ہے۔ کیونکہ ہمیں روزانہ ”63“ مدنی انعامات پر عمل نہیں کرنا بلکہ روزانہ صرف ”43“ مدنی انعامات پر عمل کرنا ہے (جس میں پہلا دوسرا درجہ ۱۲، اور تیسرا درجہ ۱۵ مدنی انعامات پر مشتمل ہے۔ ابتداء چاہیں تو چند مدنی انعامات پہلے درجے اور چند دوسرے درجے سے چن کر ان کے مطابق عمل شروع کیا جاسکتا ہے) ”4“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں، جن پر پورے ہفتے میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”3“ مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر مہینے میں ایک بار عمل کرنا ہے۔ ”5“ مدنی انعامات پر بارہ ماہ میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”8“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں جن پر عمر بھر میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے۔

مَدْنیٰ انعامات کا مَدْنیٰ جائزہ

وسوسوں کی کاث

اسلام بھنو! اصل میں شیطان یہ محسوس کرواتا ہے کہ اتنا عمل کرتے ہیں، مدنی ماحول سے وابستگی کے سبب تنفسی کاموں میں مصروف بھی رہتے ہیں، پھر مزید مدنی انعامات پر عمل کیوں ضروری ہے۔ آئیں ہم شیطان کے تمام وساوس کو دوڑ کرتے ہوئے غور کریں! کہ کیا یہ مدنی انعامات اضافی اعمال ہیں۔ درحقیقت اسلام بھنو! امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ یہ مدنی انعامات اضافی نہیں بلکہ ان ”۶۳“ مدنی انعامات میں سے ”۳۳“ مدنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں جو شرعی طور پر مسلمان پر لازمی ہیں اور ان پر توجہ دیے کر اپنا معمول نہ بنانے پر آخرت میں شدید پکڑ کی وعید ہے۔ (جیسا کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی اور حرام کردہ چیزوں سے اجتناب نیز کچھ مدنی انعامات سنتوں اور مسحتاں پر مشتمل ہیں۔) ان ”۳۳“ مدنی انعامات میں سے چھ مدنی انعامات نماز سے متعلق ہیں (مثلاً پانچوں نمازیں خشوع و خضوع کی سعی کے ساتھ ادا کرنا نہیں اور نوافل بعد یہ وغیرہ کی عادت بنانا)۔ پانچ مدنی انعامات زبان اور زنگاہ کی حفاظت کے طریقوں پر مشتمل ہیں (مثلاً شرعی پر دے کے ساتھ نگاہیں جھکائی چلنا، فضول گوئی کی عادت نکالنے کے لئے ضرور گفتگو بھی کم لفظوں میں یا لکھ کر کرنا وغیرہ۔)

اسلام و بھنو! معلوم ہوا اگر ہم مَدْنی ماحول سے اوبستہ نہ بھی ہوتے پھر بھی نماز تو پڑھنی ہی تھی، بدناگاہی اور بے پر دگی سے بچنا بھی لازمی تھا۔ الحمد للہ عزوجل مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت طریقہ کارنے مزید آسانی فرمادی ہے۔ چہ مدنی انعامات پڑھ کر یاد رکھنے سے متعلق ہیں۔ (مثلاً بہار شریعت اور منہاج العابدین کے ابواب کامطالعہ وغیرہ) اس طرح یہ ستراہ مَدَنی انعامات ہوئے۔ مزید ۲۷ مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہماری بے توجیہ کی طرف مزید توجہ دلانے کی مَدَنی کوشش فرمائی ہے (مثلاً راز کی بات کی حفاظت، جھوٹ، غبیت، پُخْلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی وغیرہ سے خود کو محفوظ رکھنا۔) یوں یہ چوالیں مَدَنی انعامات ہوئے۔

”۹“ مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہم میں اخلاقی نکھار پیدا کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ مثلاً غصہ آجائے پر پچھ سادھ کر در گزر سے کام لینا، جی کہنے کی عادت ڈالنا، دوسرے کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنا، تو تکارے پختے ہوئے آپ جناب سے گفتگو کی عادت ڈالنا، قہقهہ لگانے سے گریز کرنا، فضول بات نکلنے پر استغفار یا ڈروڈ شریف پڑھنا، ہفتے میں کم از کم ایک مریض یا دُکھی کی گھریا اسپتال جا کر غم خواری کرنا یہ گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کے لئے ۱۵ مَدَنی پہول وغیرہ کے مطابق معمول بنانا۔

مَدَنی تربیت

جیسا کہ گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کریں، والد یا والدہ کو آتا دیکھ کر تعظیماً کھڑی ہو جائیں، اسلامی بھائی والد صاحب کا اور اسلامی بھنیں ماں کا ہاتھ چوما کریں (حدیث پاک میں ہے، کہ جس نے اپنی ماں کے پاؤں کو چوما اس نے جنت کی چوکھت کو بوس دیا)، والدین کے سامنے آواز دھیکی رکھیں، ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملائیں، ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلاف شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں، گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجئے، اپنے گھر والوں کی دنیا آخر کی بہتری کے لئے دل سوزی کے ساتھ دعا بھی کرتی رہیں کہ ڈعا مومن کا ہتھیار ہرے۔

ولئی کامل

سبحان اللہ عزوجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت تربیتی مَدَنی پھولوں کی مہک سے محسوس ہوتا ہے، کہ اگر والدین یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اولادنا فرمائی چھوڑ کر فرمانبردار بن جائے، تو انہیں اپنی اولاد کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کر دینا چاہئے تاکہ وہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادر یہ رضویہ کے عظیم بُرُگ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے فیوض ورثکات سے مستفیض ہو کر والدین کے اطاعت گزار اور با ادب بن جائیں۔ (یعنی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے

انداز تربیت سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ دامت برکاتِ حمَّ العالیہ چاہتے ہیں کہ آج کامسلمان ایسا باکردار ہو کہ انہیں کسی بھی زاویے سے پرکھا جائے تو یہ بہتر ہی نظر آئیں۔)

الحمد لله عزوجل ”۰۱“ مَدْنَى انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں، جو مدنی ماحول کی برکت سے تنظیمی طور پر پہلے ہی سے نافذ ہیں اور جن کے بارے میں ماہانہ کارکردگی لینے کا سلسلہ بھی جاری ہے، جس کی وجہ سے الحمد لله عزوجل اکثر مدنی انعامات پر ہمیں عمل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ جیسا کہ روزانہ گھر میں فیضانِ سنت کا درس دینا یا سنا، چند ایک کی دوستی سے پچنا، مرکزی مجلس شوریٰ اور گراں کی اطاعت کرنا، کسی سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار نہ کرنا، جو مدنی ماحول سے ڈور ہو گئے ان کی وابستگی کیلئے کوشش کرنا اور دورانِ گفتگو و عوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال نیز تلفظ کی دوستی کیلئے کوشش کرنا۔

(ہفتے میں ایک بار) اجتماع میں اول تا آخر شرکت، بعد اجتماع انفرادی کوشش کے کے ذریعے مدنی انعامات کی تغیب دلانا اور مدنی مذاکرہ یا بیان کی کیسیٹ سنا، روزانہ مدنی انعامات کا کارڈ یا فارم پر کر کے ہر ماہ اپنے فیڈدار کو جمع کروانا اور کم از کم ایک کو تغیب والا کر مدنی انعامات کا کارڈ پر کرنے کیلئے تیار کرنا۔

بروز قیامت

اسلام و بھنو! غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ان مدنی انعامات کا فاذ اتنا مشکل نہیں جتنا محسوس ہوتا ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتِ حمَّ العالیہ ارشاد فرماتے ہیں مَدْنَى کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملیے اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔ اگر ہم اخلاص کے ساتھ کوشش کریں، تو ان مدنی انعامات پر با آسانی عمل کر سکتے ہیں۔ سیدنا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ”جُو مل دُنیا میں جتنا دُشرا ہوگا، بروز قیامت میزان میں اتنا ہی زیادہ وزن دار ہوگا۔“

جب ہم ہمت کر کے مدنی انعامات کے مطابق عمل شروع کریں گی تو ہو سکتا ہے ابتداء مشکل محسوس ہو۔ مگر پھر بتدریج ان شاء اللہ عزوجل آسان ہو جائے گا۔ ہر مشکل کام کا یعنی اصول ہے۔

اگر ہم آئندہ صفحات پر دیشے ہوئے مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کے طریقے کے مطابق زندگی کے شب و روز گزارنے کی کوشش فرمائیں گی تو ان شاء اللہ عزوجل آسانی کے ساتھ ان مدنی انعامات کی برکتیں حاصل کر سکیں گی۔

مدنی انعامات کی وضاحتیں اور رعایتوں سے متعلق سوالات کے جوابات کرے جو ابادت کیے تنظیمی طور پر چند قاعدے مقرر کئے گئے ہیں۔ (ان کی مدد سے اکثر سوالات کے جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

(۱) بعض مدنی انعامات چند جزیات پر مشتمل ہیں۔

مثلاً: تہجد، اشراق، چاشت اور اواہیں والا مذہنی انعام، اس مدنی انعام میں ۳ جُزے ہیں، لہذا ایسے مدنی انعامات پر **لِلَّا تُكَفِّرُ حُكْمُ الْكُلُّ** (یعنی اکثر کل کا حکم رکھتا ہے) کے تحت اکثر جزویات یعنی ۳ جزیات پر عمل ہونے کی صورت میں تنظیمی طور پر عمل مان لیا جائے گا۔ (اکثر سے مراد آدھے سے زیادہ مثلاً ۱۰۰ میں سے ۵۵ اکثر کھلانے گا۔)

(۲) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں، جن پر کسی دن عمل نہ ہونے کی صورت میں دوسرے دن عمل کیا جاسکتا ہے۔

مثلاً: چار صفحات فیہماں سنت، ۳۱۲ بار درود پاک پڑھنے یا کنز الایمان شریف سے کم از کم ۲۳ آیات کی تلاوت بمعہ ترجمہ و تفسیر کرنے سے محرومی رہی۔ اس صورت میں جتنے دن ناگہ ہوا، بعد والے دنوں میں رہ جانے والے دنوں کا حساب لگا کرتی ہی مرتبہ عمل کرنے پر عمل مان لیا جائے گا۔

(۳) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر عمل کی عادت بنانے میں وقت لگتا ہے۔

مثلاً: قہقہہ لگانے، ٹوٹکار سے بچنے اور نگاہیں جھکا کر چلنے کی عادت بنانے والے مدنی انعامات، ایسے مدنی انعامات پر زمانہ کوشش کے دوران عمل مان لیا جائے گا۔

(۴) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر صحیح عذر (یعنی حقیقی مجبوری) کی بنا پر عمل کی کوئی صورت نہ ہو یا ایسا دوران دوسرے مدنی کام میں مشغولیت ہے۔

مثلاً: فِمَهْ دَارَ وَغَيْرَهِ دِيْرَمَدَنِي کاموں میں مصروفیت کے باعث مرستہ المدینہ (بالغان) وغیرہ میں شریک نہ ہوں یا والدین کی وفات یا ان کی دوسرے شہر میں رہائش کی صورت میں وسعت بوی اور ان پڑھنے کے باعث لکھ کربات کرنے والے انعام وغیرہ سے محرومی ہے تو بھی تنظیمی طور پر ان انعامات پر عمل مان لیا جائے گا۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں، مدنی کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملے اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔

۳۳	یومیہ مَدْنِی انعامات
۳	ہفتہ وار مَدْنِی انعامات
۳	ماہانہ مَدْنِی انعامات
۵	سالانہ مَدْنِی انعامات
۸	عمر بھر کے مَدْنِی انعامات
۶۳	گُل مَدْنِی انعامات

شیخ طریقت امیر اہلسنت ابو بلال مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ "۶۳" مَدْنِی انعامات پر عمل کرنے کا جذبہ رکھنے والی اسلامی بہنیں اسے ضرور پڑھیں۔

یقیناً ہر عمل میرا تری نظروں سے قائم ہے۔۔۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں جو کوئی ان مَدْنِی انعامات کے مطابق اخلاص کے ساتھ اللہ عزوجل کی رضا کیلئے عمل کرے گا تو وہ ان شاء اللہ عزوجل اللہ عزوجل کا پیارا بن جائے گا۔

یاد رکھیں!

موت تمام ترختیوں سمیت پیچھا کئے چلی آ رہی ہے۔ عنقریب مرنا، اندھیری قبر میں اترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا پڑے گا۔

یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں کاش! ہم اپناروزانہ کا معلوم اس طرح بنائیں۔

سوتے وقت

اللہ و رسولہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے اگر ہم روزانہ سونے سے قبل ہر وقت (۱) باوضو رہنے کی نیت کے ساتھ ٹھوکر کے، (۲) صلوٰۃ التوبہ (۳) آیۃ الْکُثُرِی، تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا، سونے کی دعا اور سوتے وقت پڑھنے کے اور اد

وغیرہ پڑھ کر (۴) یکسوئی کے ساتھ فٹگرِ مدینہ (یعنی آج مَدْنِی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے مطابق کارڈ پڑھ کریں)

اور (۵) سنت بکس جس میں (آئینہ، سرمه، کنگھا، سوئی دھاگہ، مسوک، تیل اور قنچی) موجود ہو سر ہانے کا رکھ کر سنت کی نیت سے چٹائی اور نہ ہونے کی صورت میں زمین پر سوجائیں اور مدینے کی یادوں میں کھو جائیں۔

مذکوری احتیاطیں

سوتے وقت اپنے پیروں کی طرف ایسا بیگ نہ رکھیں، جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو، دوسرے کے پاؤں اس طرف ہونے کا اندازہ ہوتا ہے سنت بکس بھی وہی سر ہانے رکھیں، جس کے اوپر یا اندر کسی قسم کی تحریر یا لیبل وغیرہ نہ ہوا سی طرح تعویذ اور جیب کی تحریر نکال کر محفوظ جگہ پر رکھ دیں تاکہ کسی اور سونے والے کے پاؤں اس طرف نہ ہوں۔ آپ کے پاؤں بھی کسی تحریر کی طرف تو نہیں ہو رہے، یہ غور کر لیا کریں اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھا کریں۔

بادب بانصیب بادب بانصیب

صُبِح صادق

کاش صحیح صادق سے آدھا گھنٹہ قبل بیدار ہو کر بستر اور لباس ہمیشہ تہہ کر کے رکھنے کی نیت کے ساتھ تہہ کر لیں پھر (۶) تَحِيَّةُ الْوُضُوِّ کی نیت کے ساتھ تَهْجِد ادا فرمائیں (۷) اذان فجر کے وقت خاموش رہ کر جواب دیں (دین بھر میں کم از کم ایک بار الگ سے تحیۃ الوضو پڑھنے ہی پر عمل مانا جائے گا) پھر (۸) پھر فجر کی سنتیں ادا فرمائیں۔

نماز فجر

(۹) خُشوع و خُضوع کی کوشش کرتے ہوئے (۱۰) نماز فجر ادا فرمائیں۔ بعد نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعاء نگیں جن نمازوں میں نوافل ادا کرنے ہوں ان کے نفل بھی پڑھ لیں۔ بعد نماز تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا اور آیۃ الکھری پڑھ لیں، پھر ہو سکے تو بعد فجر (یا کسی اور نماز کے بعد) (۱۱) فیضان سنت سے دُرس دینے یا سنن کیلئے پردہ میں پردہ کے اہتمام کے ساتھ ترکیب فرمائیں۔ (جتنی درمکن ہو دوز انوس رجھکا کر بیٹھیں اور ہمیشہ درس و بیان میں اسی طرح بیٹھنے کی کوشش فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی درخواست کریں مگر اصرار نہ فرمائیں۔)

انفرادی کوشش

ہمیشہ درس سے فراغت بعد شرکارِ درس میں کم از کم دو اسلامی بہنوں کو (۱۲) انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی انعامات کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔ (۱۳) کم از کم ۳ آیات کنز الایمان شریف بمعجم ترجمہ و تفسیر (اگر خزانۃ العِرْفَان پڑھنا دشوار معلوم ہوتا ہو تو مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا ”نور العِرْفَان“ پڑھیں کہ کافی آسان ہے اور یہ کنز الایمان ہی کی تفسیر ہے) اور (۱۴) سُنی عالم کی کسی اسلامی کتاب اور چار صفحات فیضان سنت کے پڑھنے یا سننے کا سلسلہ پردہ میں پردہ

کا اہتمام کرتے ہوئے رکھیں۔

اوراد و وظائف

پھر (۱۵) شجرہ شریف سے چند اور اکم از کم ۰۷ بار استغفار، لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُۚ ابَار، پھر تین بار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور (۱۶) بارہ مفت آنکھیں بند کر کے ۳۱۲ مرتبہ ذرود شریف پڑھ لیں۔ (یہ زندگی بھر کیلئے معمول بنالیں) (۱۷) جس فرمہ دار کے بھی ماتحت ہیں ہمیشہ ان کی اطاعت فرمائیں۔

قفل مدینہ

زبان کی تباہ کاریوں سے حفاظت کے پیش نظر قفل مدینہ سے متعلق ان چند مدنی انعامات کے نفاذ میں ہی عافیت ہے۔ مثلاً (۱۸) ضروری بات بھی کم لفظوں میں، (۱۹) اشارے سے یا کم از کم چار بار لکھ کر (۲۰) نظریں جھکا کر، سامنے والے کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی عادت ڈالیں۔ (۲۱) دوران گفتگو دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال اور تلفظ کی ذرستی کیلئے بھی کوشش فرمائیں۔ (۲۲) ہنسنے اور فہقہہ لگانے سے ہر صورت بچپیں۔

مزید احتیاطیں

(۲۳) آپ جناب اور جی کہنے کی عادت ڈالنے اور (۲۴) بات سمجھ میں آنے کے باڑ جو دُوالیہ انداز میں ”ہیں؟ یا کیا؟“ کہنے اور دوسروں کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنے اور (۲۵) سلام کا جواب اور حمد للہ عزوجل کہے، تو اس کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتْنِ آواز سے کہنے، کوہن لے اور (۲۶) آئندہ کی ہر جائز بات کے ارادے پر إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ، مزانِ جُہُسی پر شکوہ کے بجائے الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ، کسی نعمت کو دیکھ کر مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ کہنے کی تیت کے ساتھ (۲۷) اشراق و چاشت ادا فرمائیں۔

جیسا کہ (فیضان سنت میں امیر اہلسنت دامت برکاتِ حمایہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”کہ جو مجرم کی نماز بجماعت پڑھ کر فرگر اللہ عزوجل کرتا رہا یہاں تک کہ آفات بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ سخنِ اللہ عزوجل کتنا آسان ٹھیک ہے۔ حج و عمرہ کا ثواب لوٹنے کا، پھر بھی جوستی کرے تو مقدر ہی کی بات ہے۔ ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم عموماً نماز اشراق ادا کر کے ہی مسجد شریف سے دولت خانے پر تشریف لے جاتے تھے؟ کبھی کبھی ہمیں بھی بلکہ ہمیشہ ہی اس سنت کو ادا کرنا چاہئے۔“)

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیسی پیاری حکمت کے ساتھ تمیں ”مَدْنَى الْعَامَاتِ“ کے ذریعے انمازِ اشراق تک رکنے کی میٹھی سفت ادا کرنے اور حج و عمرہ کا ثواب حاصل کرنے کا آسان طریقہ عطا فرمایا ہے۔ اس طرح ہم تھوڑی سی توجہ دینے سے اپنے دن کا آغاز اللہ عزوجل اور میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کیلئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش کی مطابق کر سکیں گے اور إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِنَّ لَهُ مَا يَرِيدُ میں سے ۲۷ مَدْنَى الْعَامَاتِ دِن کے شروع ہوتے ہی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

گھر میں مَدْنَى ماحول

(۲۸) جب بھی شرعی اجازت سے باہر نہیں تو ہمیشہ شرعی پردے کے ساتھ (مدنی برتع شرعی پردے کا بہترین ذریعہ ہے اور دستانے جرائم پہنچنے (دستانے اور جرایبوں سے کھال کی رنگت نہیں جھلکنی چاہئے)۔ (۲۹) آنکھوں پر قفل مدینہ لگاتے ہوئے جسی الاماکن پنجی نگاہیں کئے ڈروپاک پڑھتی ہوئیں گھر پہنچیں، اور (۳۰) گھر میں مَدْنَى ماحول بنانے کے ”پندرہ“ مَدْنَى پھولوں کے مطابق اپنا معمول رکھیں۔

اہم بات

مزید پورے دن ان بقیا مَدْنَى انعامات پر عمل کی کوشش کریں (۳۱) مثلاً نامحرم رشتہ داروں نیز دیور و جیٹھے سے بھی پردے کی احتیاط لازمی فرمائیں اور (۳۲) اپنے گھر کے برآمدوں سے بلا ضرورت باہر اور دوسروں کے گھروں میں جہانگنے سے بھی ہر صورت بچیں۔ نیز (۳۳) غصہ آجائے کی صورت میں پچ سادھ لینے اور درگزر سے کام لینے (۳۴) فضول سوالات کرنے کی عادت نکالنے اور (۳۵) دوسروں سے استعمال کیلئے چیزیں مانگنے سے بچنے کے ساتھ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے سننے، دیکھنے کی عادت نکالنے (۳۶) مذاق مخربی، طنز اور دل آزاری سے بچنے (۳۷) الزام تراشی، گالی گلوچ کرنے اور نام بگاڑنے سے بھی بچنے کی کوشش کریں (۳۸) قرض کی ادائیگی (۳۹) عیوب پر مطلع ہونے پر ہر دہ پوشی اور راز کی بات کی حفاظت کی عادت بنانے (۴۰) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد تکبر اور وعدہ خلافی سے خود کو بچانے (۴۱) اور عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی دل تائید نہ کرے بولنے سے بچنے کی کوشش کے ساتھ (۴۲) شریعت کی روشنی میں مرکزی مجلس شوریٰ اور اپنی فی مددار کی اطاعت فرمائیں۔

بعد مغرب حتی الامکان سنت کے مطابق بیٹھ کر بعض پردے میں پرده (۲۳) میٹی کے برتن میں کھانا تاول فرمائیں۔ ہونے پر خشوع خصوصی کی سعی کے ساتھ نماز عشاء ادا فرمائیں۔

یومیہ مَدَنِی انعامات

اس طرح ان شاء اللہ عزوجل اسلامی بھنیں روزانہ کے مکمل ۲۳ مَدَنِی انعامات حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ تمام ذمہ داران کو چاہئے کہ اس مَدَنِی طریقے کو تمام مساجد میں نافذ کرنے کی کوشش فرمائیں۔

آمید ہے سب مَدَنِی انعامات کی دھویں مچانے والیوں میں اپنے آپ کو ضرور شامل رکھیں گی۔ (ان شاء اللہ عزوجل)

کاش اسلامی بھنیں اپنا هفتہ وار معمول کچھ اس طرح رکھیں

تمام اسلامی بھنیں هفتہ وار ۲۳ مَدَنِی انعامات حاصل کرنے کیلئے پابندی کے ساتھ (۱) هفتہ وار اجتماع میں حتی الامکان نگاہیں نیچی کے مکمل بیان، فُگر و دعا اور صلوٰۃ وسلام میں شرکت فرمائیں۔ پھر (۲) پھر کم از کم چار اسلامی بھنیوں سے ملاقات اور کم از کم ایک کاپتاوفون نمبر ضرور لیں۔

بروز پیر شریف

یا (۳) کسی بھی ایک دن روزہ رکھ لیں اور مہینے کی ہر پہلی پیر کو چھے کلمے، ایمان مُفْضَل، ایمان مجمل تکمیر تشریق اور تلبیہ ضرور پڑھ لیں تا کہ یہ ہمیشہ یاد رہیں۔

بروز منگل

یا کسی بھی دن (۴) امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان یا مَدَنِی مذاکرہ کی کیسی بھی (ممکن ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے گروالوں کو جمع کر کے) توجہ سے سنبھالیں۔

الحمد للہ عزوجل اس طرح اسلامی بھنیں هفتہ وار ۲۳ مَدَنِی انعامات با آسانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔

کاش ! اسلامی بھنیں ہر ماہ اپنا معمول اس طرح رکھیں

ماہانہ ۳ مَدَنِی انعامات پر عمل کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر مَدَنِی ماہ کے پہلے ہفتہ واری اجتماع میں (۱) ”مَدَنِی انعامات“ کا پُرہنہ کارڈ اپنی ذیلی ذمہ دار کو جمع کرانے اور نیا فارم یا کارڈ حاصل کرنے کی ترکیب کے ساتھ فرمائیں۔

مَدْنَى النَّعَامَاتِ مَحْلُقَ اِنْفَرَادِيِّ كُوشَشَ اِسْتِيقْبَالِيِّ بَهْنَنَ (۲) کم از کم ایک اسلامی بہن کو مَدْنَى النَّعَامَاتِ کا کارڈ پُر کرنے کیلئے تیار فرمائیں اور پچھلے ماہ جتنی اسلامی بہنوں نے آپ کی انفرادی کوشش سے مَدْنَى النَّعَامَاتِ کا کارڈ پُر کرنا شروع کیا، ان کے پُر کردہ کارڈ وصول کر کے انہیں نئے کارڈ مہیا کریں اور (۳) ہر ماہ حیض و نفاس کے ایام میں جتنی دینماز میں صرف ہوتی ہے اتنی دیر فیگر و درود یا دینی مطالعہ (غیر آیت و ترجمہ چھوئے) کرنے میں مصروف رہیں۔

شیطان کو شکست

اس طرح تھوڑا سا دھیان دینے سے إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ مَا هَانَهُ تین مَدْنَى النَّعَامَاتِ پر آسانی سے عمل کرنے کا موقع مل جائے گا۔

کاش! ہم اسلامی بہنیں ہر سال اپنا معمول اس طرح رکھیں

تمام مَدْنَى النَّعَامَاتِ کے نفاذ کیلئے جدول کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔۔۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں ہیں عبادات اور ریاضتوں میں وقت کی بہت اہمیت ہے (اس لئے) روزانہ کا نظام الوقایت کی ترتیب دین۔

سالانہ ”۵“ مَدْنَى النَّعَامَاتِ کے ہمول کا آسان طریقہ یہ ہے، کہ پورے دین کا جدول مرتب فرمائیں، جس میں امام غزالی علیہ رحمۃ الرَّحْمَنِ کی آخری تصنیف (۱) منهاج العابدین، مولانا امجد علی قادری علیہ الرَّحْمَةُ کی (۲) بہار شریعت کے ابواب اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے (۳) رسائل اور (۴) مَدْنَى پھول کے پمفلٹ (جو آپ کے علم میں ہوں) کے مطالعے کیلئے وقت مقرر ہو، تاکہ بالترتیب ان مَدْنَى النَّعَامَاتِ پر عمل کا سلسلہ شروع ہو سکے۔ (۵) باری کے دنوں میں نماز معاف ہے مگر روزے قضاۓ کرنے ہوتے ہیں لہذا باری کے دنوں میں (رہ جانے والے) رمضان المبارک کے روزے شروع ہی ۹۲ دین کے اندر اندر لازمی رکھ لیں۔ کیونکہ جتنا جلد روزے قضاۓ کر لیں گے (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ) اتنا ہی آپ کیلئے آسان ہو گا۔

کاش اسلامی بھنیں عمر بھر میں ایک بار کچھ اس طرح کر لیں

عمر بھر میں جن آئھے مَدْنیِ انعامات پر عمل کرنا ہے۔ اس میں آسانی کیلئے گھر میں روزانہ کچھ دیرمَد رجہ ذیل طریقے کے مطابق مطالعہ اور یاد کرنے کا اہتمام فرمائیں تو اُن شَاء اللہ عزوجل اس کی برکتیں آپ خود دیکھیں گی۔

یاد کرنے کیلئے

روزانہ اگر اسلامی بھنیں (۱) اذان، اس کے بعد کی دعا، اقامت، سورۃ فاتحہ، قرآن شریف کی آخری دس سورتیں، دُعائے ثبوت، التَّحْیٰیات، دُرودِ ابراہیم علیہ السلام اور کوئی ایک ما ثورہ دعا اور (۲) چھے کلمے، ایمانِ مفضل، ایمانِ محمل، تلبیہ، تکبیر تشریق (یہ سب ترجیح کے ساتھ) اور بالغ، نابالغہ کے جنازے کی دُعائیں، زبانی سکھانے کے اہتمام کے ساتھ، (۳) مخارج سے حرف کی دُرست ادائیگی کے ساتھ کم از کم ایک بار قرآن پاک ناظرہ ختم کرنے کیلئے ضرور وقت دیں۔ مَدْنی کاموں کے دوران (۴) ذاتی دوستیوں سے اجتناب اور کسی (۵) ذمہ دار یا عام اسلامی بھن سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار کرنے سے بچنے میں ہی عافیت ہے۔ (۶) جس گھر میں جاندار کی تصویر یا کائنات ہواں گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اگر آپ خود مختار ہیں تو ہر لباس، دیوار، بوتل، بکس بلکہ ہر چیز پر سے تصاویر کا خاتمہ کر کے ثواب کمائیں، بچوں کو جاندار کی تصاویر والے بابا سوٹ بھی نہ پہنائیں، اس کے لئے حکمتِ عملی سے کام لیں، گھر میں جھگڑا نہ کریں۔ (۷) تَمْهِيْدُ الْإِيمَان، حُسَامُ الْحَرَمَيْن، أمیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے تمام رسائل، مَدْنی پھولوں کا مجموعہ، مَدْنی گلددستہ یا بھار شریعت اور منہاج العابدین بھی لازمی طور پر مہیا کریں تا کہ روزانہ کچھ وقت بھار شریعت حصہ ۹ سے مُرتَد کا بیان، حصہ ۲ سے نجاستون کا بیان اور کپڑے کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے خرید و فروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصہ ۷ سے محرمات کا بیان اور حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے بچوں کی پروردش کا بیان، طلاق کا بیان، طلاقی کنایہ کا بیان منہاج العابدین سے توبہ، اخلاص، تقویٰ، خوف و رجا، غُب و ریا، آنکھ کان، زبان، ول اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھنے یا سننے کے ساتھ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل و مَدْنی پھولوں کا مطالعہ بھی ہو سکے (۸) اور بھار شریعت یا رسائل عطاریہ حصہ اول سے پڑھ یا سن کر اپنے وضو، غسل اور نماز دُرست کرنے کی کوشش بھی کی جاسکے۔ اگر توجہ کے ساتھ سیکھنے سکھانے کا یہ مَدْنی سلسلہ جاری رہا تو اُن شَاء اللہ عزوجل بہت جلد عمر بھر کرے آئھے مَدْنیِ انعامات پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔

ان آنٹھہ مَدَنیِ انعامات پر عمل کرنے والی اسلامی بہنوں کیلئے ۲۳ مدنی انعامات کا یہ شریعت اور طریقت کا جامع مجموعہ صرف ”۵۵ مدنی انعامات“ کا رہ جائے گا اور جو چیزیں سالوں سے اسلامی بہنوں کو معلوم نہ تھیں اور یاد نہ ہو سکی تھیں وہ امیرِ اهل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی مدنی حمکت کرے تھت ملنے والی مدنی انعامات کی برکت سے ان شَاء اللہ عزوجل هم سیکھنے اور یاد کرنے میں کامیاب ہو سکیں گی۔

اس لئے تمام ذمہ داران کو چاہئے! کہ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں اس مَدَنی طریقہ کا رکے مطابق پڑھنے اور یاد کرنے سے متعلق مدنی انعامات کے اسباق کو مکمل کرانے کی کوشش فرمائیں۔

یاد کرنے کی مَدَنی نصاب

۱	اذان	۸	ایک دُعائے ماثورہ
۲	اذان کے بعد کی دعاء	۹	چھ گلے (ترجمہ کے ساتھ)
۳	سورہ فاتحہ	۱۰	ایمان مفصل (ترجمہ کے ساتھ)
۴	آخری دس سورتیں	۱۱	ایمان مجمل (ترجمہ کے ساتھ)
۵	دعائے ثبوت	۱۲	تمبیہ یعنی (لیک، ترجمہ کے ساتھ)
۶	التحیات	۱۳	مکبیر تشریق
۷	ذروہ ابراہیمی علیہ السلام		

مطالعہ کرنے کا مَدَنی نصاب

(۱) تمجید ایمان (۲) حسام الحرین (۳) رسائل عطاریہ اول (۴) تمام رسائل (۵) مَدَنی پھلوں کے پمفلٹ بہار شریعت حصہ ۹ سے (۶) مرتد کا بیان، حصہ ۲ سے (۷) نجاستوں کا بیان، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۲ سے (۸) محرامات کا بیان اور (۹) حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے (۱۰) بچوں کی پرورش کا بیان (۱۱) طلاق کا بیان (۱۲) ظہار کا بیان اور (۱۳) طلاقِ کِنایہ کا بیان، منہاج العاپدین سے (۱۴) توبہ (۱۵) اخلاص (۱۶) تقویٰ (۱۷) خوف و رجا (۱۸) عجب وزن (۱۹) آنکھ (۲۰) کان (۲۱) زبان (۲۲) دل اور (۲۳) پیٹ کی حفاظت کا بیان۔

مطالعہ کرنے اور پڑھنے کے مَدَنی انعامات کے حصول کیلئے **مَدَنی گلددستہ نامی کتاب مکتبۃ المدینہ** سے حاصل فرمائیں۔

اسلام دبھنو! پچھلے صفحات پر دیے گئے مدنی طریقہ کارکوپڑھنے کے بعد آپ نے محسوس کیا ہوگا، کہ شاید ہی کوئی ایسی اسلامی بہن ہو جو مدنی انعامات کے مطابق اپنا معمول نہ بناسکے۔ کیونکہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ان پر فتن دوڑ میں عظیم احسان فرمائرا پنے عطا کردہ ”مدنی انعامات“ کے ذریعے آسانی سے نیکیاں کرنے، آخرت سنوارنے اور گناہوں سے بچنے کے مدنی طریقے عطا فرمائے ہیں۔

فکرِ مدینہ (یعنی اپنا مدنی احتساب کرتے ہوئے آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت کارڈ یا فارم پر کرنا)

مدنی احتساب

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں حدیث پاک میں ہے، ”آخرت کے معاملے میں گھری بھر کے لئے غورو فکر کرنا ساٹھ سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے۔“ ایک اور حدیث پاک میں ہے۔

حاسبو قبلَ آنْ تُحاسِبُو ”اپنا محاسبہ کرلو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔“

بُورگاں دین رحمہم اللہ تعالیٰ اپنے اعمال کا ختی کے ساتھ محاسبہ کیا کرتے ہیں۔ پختانچہ حضرت سید ناصر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے، آپ رضی اللہ عنہ روزانہ رات کو اپنے پاؤں پر کوڑا مار کر اپنے آپ سے پوچھا کرتے، اسے عمر (رضی اللہ عنہ) بتا آج تو نے ”کیا کیا“ کیا ہے؟ لہذا ہمیں بھی اپنے احتساب کی سعی کرنی چاہئے۔

حکمت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

اگرچہ ایک ہی مدنی انعام پر عمل ہو، روزانہ کارڈ یا فارم پر و ضرور پر کیجئے اِن شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ ایک وقت وہ آئے گا کہ فکرِ مدینہ کی برکت سے آپ تمام مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں گی۔ اگر کسی دن کوئی عمل رہ جائے تو مایوس نہ ہوں۔ بلکہ نئے عزم کرے ساتھ فکرِ مدینہ کے ذریعے دوبارہ کوشش فرمائیں۔

خاص احتیاط

کارڈ یا فارم پر کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔ اگر کسی اسلامی بہن نے دوسروں کا دیکھانے کے لئے کارڈ یا فارم میں وہ باتیں لکھ دیں جن پر عمل نہیں ہوا تو ریا کاری اور جھوٹ کے دو کبیرہ گناہوں میں مبتلا ہو گئیں، بلکہ دھوکہ دینے کا وہاں بھی سر پر آیا۔

جو اسلامی بہن یہ چاہتی ہیں! کہ استقامت کے ساتھ ہمارے شب و روز مدنی انعامات کی خوبیوں سے معطر رہیں تو ہر ماہ ”مدنی انعامات“ کا کارڈ یا فارم حاصل فرمائیں اور روزانہ پابندی سے اسلامی مبینے کی تاریخ کے حساب سے اس کے خانوں میں آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق ہاں کی صورت میں (۱) نشان اور نہیں کی صورت میں (۵) نشان لگائیں۔ میزان کے خانے میں مکمل عمل والے دنوں کی تعداد لکھیں۔

(آمید ہے تمام اسلامی بہنیں مدنی انعامات کی دھوم مچانے والیوں میں اپنے آپ کو ضرور شامل رکھیں گی، ان شاء اللہ عزوجل)

شوولی اپنا بنالے اس کورب لم ینزل مدنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل

خانے پر کرنے کا طریقہ

مدینہ (۱) کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں ادا فرمائی ہیں؟ (اپنے گھر میں نماز کیلئے کوئی جگہ مخصوص کرنا مستحب ہے، اسے مسجد بیت کہتے ہیں۔)

گل میزان ۲۶

مدینہ (۲) کیا آج آپ نے بھر طہر اور عشاء کی سنتیں اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا فرمائے؟

گل میزان ۲۷

مدینہ (۳) کیا آج آپ شرعی اجازت کی صورت میں گھر سے باہر نکلتے وقت مدنی برقع، دستانے، جرایں پہنیں؟ (جرایں شرعی پرداہ کا بہترین ذریعے ہیں) دستانوں اور جرابوں سے کھال کی رنگت نہیں چھلنگی چاہئے۔

گل میزان ۲۹

مدینہ (۴) ہر وقت باوضو رہنے کی عادت بنائی ہے یا نہیں؟

گل میزان ۲۶

جن اسلامی بہنوں کی قضاۓ نمازیں باقی ہیں وہ اسے ضرور پڑھیں
بلاغہ دینے سے عذر گا۔ اس کی قضاۓ پڑھنے اور سچے دل سے توبہ بھی کرے، تو بے یار جم مقبول
ہے تا خیر کا گناہ معاف ہو جائے گا۔ (در مختار)

جس (اسلامی بہن) کے ذمہ قضاۓ نمازیں کھوں ان کا جلد سے جلد پڑھنا واجب ہے، مگر بالبچوں کی پروش
اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے، لہذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فرصت کا جو وقت ملے، اس میں قضاۓ پڑھتا
رہے، یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔ (در مختار) قضاۓ نمازیں ادا کرنے والی جب سے بالغ ہوئی، اس وقت سے نمازوں
کا حساب لگائے اور تاریخ بلوغ بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت ”۹“ سال کی عمر سے اور مرد ”۱۲“ سال کی عمر
سے نمازوں کا حساب لگائے۔

قضاۓ نمازیں آسانی کے ساتھ ادا کرنے کا مدنی طریقے

قضاياہ روز ”۲۰“ رکعتیں ہوتی ہیں، دو فرض فجر کے، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، عشاء کے چار فرض اور تین وتر۔ نیت اس
طرح کریں مثلاً سب سے پہلی فجر جو مجھ سے قضاۓ ہوئے اس کو ادا کرتا ہوں۔
اسلام بھنو! آج کے مصروف ترین دور میں قضائے نمازیں پڑھنا ذرا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ علماء کرام فرماتے ہیں کہ
جن کے ذمہ قضائے نمازیں ہیں ان کا سنت غیر مؤكدہ اور نفل نماز کی جگہ، قضائے عمری ادا کرنا افضل ہے۔
تو اگر ہم اس طرح کر لیں جیسا کہ پہلے ہمیں دو فجر کی قضائے پڑھنی ہے، تو جب ظہر کی نمازیں پڑھیں تو آخر کے دو نفل کی جگہ
فجر کی قضائے پڑھ لیں۔ پھر جو ظہر کے چار فرض قضائے پڑھنے ہیں، وہ مغرب کی نماز کے وقت ادا کر لیں۔

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ، جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ
اے حَطِّيْرَةُ الْقُدُسِ (یعنی جنت) میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائے گا۔ اس نماز کو نفل اواپیں کہتے ہیں، (جو چھر کعتیں بھی پڑھی
جاتی ہیں) جب مغرب کے تین فرض اور دو سنتیں پڑھ لیں اور مغرب کے دو نفل اور دو نفل اواپیں کے باقی ہوں، تو ان چار نفل
کی جگہ ہم ظہر کے چار قضائے فرض پڑھ سکتی ہیں۔ اب ہمیں عصر کی چار قضائے پڑھنی ہے، تو اس کے لئے عصر سے پہلے پڑھی
جانے والے چار سنتیں غیر مؤكدہ کی جگہ پر عصر کے چار قضائے فرض پڑھ لیں۔ اب مغرب کے تین فرض قضائے پڑھنے ہیں
، توجہ عشاء کی نماز پڑھیں تو درمیان کے نفل کی جگہ پر مغرب کے تین قضائے فرض پڑھ لیں۔ اب عشاء کے چار فرض اور
تین وتر قضائے پڑھنے ہیں تو عشاء کے وقت شروع کے چار سنت غیر مؤكدہ کی جگہ پر عشاء کے چار فرض قضائے پڑھ لیں
اور آخر کے دو نفل کی جگہ تین وتر کی رکعتیں پڑھ لیں تو ان شاء اللہ عزوجل اس طرح پنج وقتہ نماز کی ادائیگی میں ہی

پورے دن کی بیس رَكْعَتیں قضاۓ پڑھنے میں بھی کامیاب ہو سکتی ہیں۔

قضاۓ عمری پڑھنے کے اس مدنی انداز سے ایک فائدہ بھی حاصل ہوگا کہ جوستی کی ہنا پر نفل اور سنتِ غیر موکدہ پڑھنے سے محروم رہتے ہیں، وہ بھی یہ سعادت پانے کی کوشش کریں گی۔

نیت کی بَرَکَت

بلکہ جب وضو کریں تو تَحِيَّةُ الوضو پڑھنے کی نیت رکھیں کہ شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے، جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رَكْعَت پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسلم)
مگر چونکہ آپ نے عصر کی سنتِ غیر موکدہ پڑھنی ہیں سنتِ غیر موکدہ کی جگہ عصر کی چار رَكْعَت قضاۓ عمری پڑھیں گی تو بھی جواب دُرست مانا جائے گا۔ (وضو کے بعد فرض یاست یا کوئی بھی نماز پڑھلی، تَحِيَّةُ الوضو ادا ہو گئی، مگر دُن بھر الگ سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے ہی پر مَذَنِ انعام پعمل کھلائے گا۔)

مَذَنِ رِعَايَت

جس اسلامی بہن پر بکثرت قضاۓ نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے، کہ ہر رُکُوع اور ہر سجدہ میں تین تین بار سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے، مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رُکُوع میں پورا پہنچ جائے اس وقت سُبْحَنَ کا ”سین“ شروع کرے اور جب عظیم کا ”میم“ ختم کر چکے اس وقت رُکُوع سے سر اٹھائے۔ اسی طرح سجدے میں بھی کریں۔

ایک تخفیف تو یہ ہوئی اور دوسرا یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رَكْعَت میں الحمد شریف کی جگہ فقط سُبْحَنَ اللَّهِ تَمَنِ بار کہہ کر رُکُوع کر لے، مگر وتر کی تینوں رَكْعَتوں میں الحمد شریف اور سورۃ دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف یہ کہ قعدهِ اخیرہ میں تَشَهِّد لیعنی التَّحْیَات کے بعد دونوں دُرودوں اور دُعا کی جگہ صرف اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كہہ کر سلام پھیر دے۔
چوتھی تخفیف یہ کہ وِتر رَكْعَت میں دعائے ثبوت کی جگہ اللَّهُ أَكْبَر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار رَبِّ اغْفِرْلُنی کہے۔

توجّه فرمائیں

اگر اسلامی بہنیں حالتِ سفر کی قضاۓ نماز، حالتِ اقامت میں پڑھیں گے تو قصر ہی پڑھیں گی اور حالتِ اقامت کی قضاۓ نماز، سفر میں قضاۓ کریں گی تو پوری پڑھیں گی لیعنی قصر نہیں کریں گی۔

شیطان لا کہ سُستی دلائے مگر اس مختصر مضمون کو مکمل پڑھ لیں۔

الحمد لله عزوجل ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ علیحضرت رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلب ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نوع کے وقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ (بحولہ رسالہ "بُنَى خاتِمَ
کے اسباب" ص ۱۳) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی "مُرْشِدٌ كَامِلٌ" سے مُرِيد ہونا بھی ہے۔

بیعت کا ثبوت

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

يَوْمَ نَدْعُوكُلَّ أَنَاسٍ بِإِيمَانِهِمْ (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۷)

ترجمہ کنز الایمان : جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بیٹھائیں گے۔

خزانہ العرفان فی تفسیر القرآن میں حضرت صدر الافتخار مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، "اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہئے شریعت میں "تقلید" کر کے اور طریقت میں "بیعت" کر کے، تاکہ شر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں (۱) تقلید (۲) بیعت اور مُرِیدی کا ثبوت ہے۔"

آج کے پہنچنے والے دور میں پیری مُرِیدی کا سلسلہ وسیع تر پھر ورہے مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔ یہ اللہ عزوجل کا خاص کرم ہے! کوہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیائے کرام حبہم اللہ پرور پیدا فرماتا ہے جو اپنی مومنانہ حکمت و فراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ

"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"

مُرشِدٌ كَامِلٌ

جس کی ایک مثال قرآن و سنت عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مذہنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، امیر اہلسنت ابو بلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مذہنی انقلاب برپا کر دیا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرِید کرتے اور اور قادری سلسلے کی توکیا بات ہے! کہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "میرا مرید چاہے کتنا ہی گناہ گارہو (إن شاء اللہ عزوجل) وہ اس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک توبہ نہ کر لے۔ (اخبار الاعیان)

جو اسلامی بہن کیسی کی مرید نہ ہو اس کی خدمت میں مَدْنَى مشورہ ہے! کہ اس زمانے میں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بُرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کی مرید ہو جائے۔

شیطانی رُکاوٹ

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جہت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آیا گا..... میں ذرا ماں باپ سے پوچھ کوں، سہلیوں سے بھی مشورہ لے لوں، ذر انماز کی پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گی۔

پیاروں اسلام بھو! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنے بالے لہذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اس سے بھی سرکارِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنو اکر قادری رضوی عطاری بنادیں۔

شجرہ عطاریہ

الحمد لله عزوجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا ”**شجرہ شریف**“ بھی مرتب فرمایا ہے، جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت اور روزی میں بُرکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جاؤ وٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اس طرح کے اور بھی بہت سے ”اوراؤ“ لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا اُمّت کی خیرخواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقریاء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلائے کر مرید یا طالب کروادیں۔

بہت سی اسلامی بنهیں، اس بات کا اظہار کرتی رہتی ہیں! کہ ہم امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید یا طالب ہونا چاہتی ہیں مگر ہمیں طریقہ کا معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتی ہیں، تو انہا اور جن کو بنانا چاہتی ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب اور بعید ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر 6 کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو ان شاء اللہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہوتے میمونہ بنت محمد علی عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہوتے احمد رضابن محمد علی عمر تقریباً چھ سال، اپنامکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کرنے کی پہلی حروف میں لکھیں۔)

مسئلہ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲، صفحہ ۹۳)

نام و پتابال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً ایسا عرب لگائیں۔

اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	پتا
۱					
۲					
۳					

﴿ مدفن مشورہ ﴾

اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کا پیاں کروالیں۔ امت کے خیرخواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بہنوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔

۱۳۱۴ھ میں چل مدینہ کے مقدس سفرِ حج کے دوران مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) کے ایک اسلامی بھائی نے شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو مکے شریف میں حل فیہ لکھ کر دیا کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے جب قفل مدینہ کی ضرورت و افادیت پر اپنے پُر اثر ملفوظات کے ذریعے ترغیب دلائی، تو اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل اور توجہ مردہ کی برکت سے سختی کے ساتھ اپنی ذات پر قفل مدینہ سے متعلق مدنی انعامات کے نفاذ کی کوشش رکھی۔ یعنی قفل مدینہ کا عینک و پھر کے استعمال کے ساتھ، ضروری بات بھی لکھ کر نہ کی کوشش کی۔۔۔۔۔ اکثر نگاہیں نیچی رکھنے کے ساتھ وقتاً فوقتاً آنکھیں بھی بند رکھیں۔ الحمد للہ عزوجل اس کی برکت سے مجھے مکے شریف ہی میں تین مرتبہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و مصافحہ کرنے کی سعادت عظمی نصیب ہوئی۔

﴿دُعَوْتِ اِسْلَامِيَّ كَمَذْنَى مَاحُولٍ مِّنْ زَبَانٍ، نَگَاهٌ بِلَكَهُ هُرَّ عَضُوٌّ كَوَالِدُهُ وَرَسُولٌ عَزوجل وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَنْ نَارَ فَسَگَّيَ وَالوْلَ كَامُولٍ سَعَ بِچَانَهُ كَمَيْ كَوَشَشٌ كَوَقْلَي مدینہ كَمَتَهُ ہیں۔﴾